بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
ٹیلیفون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۲

روزنامہ
الفضل
ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۴ | جمعرات ۴ رجب ۱۴۰۲ھ، ۲۹ شہادت ۱۳۶۱ ہش، ۲۹ اپریل ۱۹۸۲ء | نمبر ۹۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ:- ۲۸ شہادت / اپریل سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں اسلام آباد سے مورخہ ۲۷ اپریل کو جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ اطلاع کے مطابق طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے محبوب امامِ ہمام کو صحت و تندرستی سے رکھے اور اپنی تائید سے نوازے۔ آمین۔

سپین میں تعمیر ہونے والی مسجدِ احمدیہ کے بارے میں اشبیلیہ کے روزنامہ اے بی سی کا ایک خصوصی مضمون

سیاسی سماجی اور اقتصادی لحاظ سے اس مسجد کی تعمیر خوشکن ہے:

اس کے ذریعہ سے مختلف مذاہب کے لوگوں میں میل جول بڑھے گا اور ایک دوسرے کو سمجھنے میں مدد ملے گی:

پیدرو آباد کے میئر اور سپین کے مبلغ انچارج مکرم مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر کے انٹرویوز اور دیگر تفاصیل

قرطبہ کے قریب جماعت احمدیہ نے جو مسجد تعمیر کی ہے اس کے افتتاح کا وقت قریب آنے پر سپین میں اس مسجد کی تعمیر کا چرچا بڑھتا جا رہا ہے چنانچہ اشبیلیہ SAVILLA سے شائع ہونے والے ایک سپینش زبان کے روزنامہ اخبار ABC نے اپنی ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء کی اشاعت میں اس مسجد کے بارے میں ایک تفصیلی فیچر شائع کیا ہے جس میں مسجد کے بارے میں تفاصیل پیدرو آباد کے میئر کے خیالات، سپین کے مبلغ انچارج مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر سے گفتگو بھی شامل ہے۔ اس فیچر کے ترجمے کے کچھ حصے قارئین کی خدمت میں پیش ہیں۔

پیدرو آباد:- (ہمارے نمائندہ خصوصی کی رپورٹ)

قرطبہ کا ایک چھوٹا سا قصبہ پیدرو آباد جس کی آبادی تین ہزار افراد پر مشتمل ہے جو قرطبہ سے ۳۵ کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس کے باشندوں نے ایک دن ایک صاحب کو جو پگڑی پہنے ہوئے تھے اور ایک خاتون کو جو برقع پہنے ہوئے تھیں۔ پیدرو آباد کی میونسپلٹی میں داخل ہوتے دیکھا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ یہ لوگ یہاں مسجد تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ اس پر یہاں کے باشندوں کو حیرت و اشتیاق ہوا۔ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب میں گاؤں کی ساری آبادی بشمول بعض مذہبی رہنماؤں کے شامل ہوئی۔ تاکہ قریب سے مسلمانوں کو عبادت کرتے دیکھ سکیں جو جوتیاں اتارے ہوئے سجدہ کی حالت میں اللہ کے ذکر کو بلند کر رہے تھے۔ اب یہ مسجد مکمل ہو چکی ہے اور قومی شاہراہ نمبر ۴ پر اونچی جگہ پر واقع ہونے کی وجہ سے بہت دور سے دکھائی دیتی ہے۔

سپین میں جماعت احمدیہ کے مبلغ انچارج کرم الٰہی ظفر۔ ان کی باپردہ اہلیہ اور مبلغ عبدالستار خان کو پیدرو آباد کے باشندے خوب اچھی طرح پہچانتے ہیں۔ جب یہ گاؤں کی گلیوں میں سے گزرتے ہیں تو محبت بھرا سلام ہر شخص کو جسے جانتے ہوں یا نہ جانتے ہوں، کرتے ہیں اور ہر شخص گرم جوشی سے انہیں سلام کا جواب دیتا ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ امسال ۱۰ ستمبر کو جب مسجد کا افتتاح ہوگا۔ تو اس میں مختلف ممالک کے تین ہزار افراد شرکت کریں گے اسی طرح پریس کے نمائندگان کی بڑی تعداد بھی شامل ہوگی۔

پیدرو آباد کے میئر میگل گادسیہ رودیگس (MIGUEL GARCIA RODRIGUS) جو کمیونسٹ پارٹی پیدرو آباد کے اہم رکن ہیں ان کے نزدیک مسجد کے افتتاح سے قبل (مہمانوں کے لیے) رہائش گاہ تعمیر کرنا ضروری ہوگا کیونکہ گاؤں میں رہائشی ہوٹل نہیں ہیں۔

بے روزگاروں کے لیے کام:-

مسلمانوں نے تین ملین پیسیتا (PESETA) کی رقم سے مسجد کے لیے زمین خریدی اور ۲۱ ملین پیسیتا اس کی تعمیر پر خرچ کیا۔ اور دس مزدوروں نے آٹھ ماہ کام کر کے اس کی تعمیر مکمل کی۔ یہ کوائف قابل قدر ہیں۔ یاد رہے کہ پیدرو آباد کے ۶۰۰ افراد بے روزگار ہیں۔

۱۹۷۰ء میں جماعت احمدیہ کے روحانی پیشوا نے سپین میں مقیم اپنے مبلغ کرم الٰہی ظفر کو حکم دیا کہ مسجد کے لیے زمین تلاش کریں۔ انہوں نے طلیطلہ اور میڈرڈ میں مسجد کے لیے زمین تلاش کرنے کے لیے کافی جدوجہد کی ۱۹۷۹ء میں ان کے روحانی پیشوا نے حکم دیا کہ "آپ قرطبہ جائیں کہ وہاں کے لوگ اچھے ہیں۔ قرطبہ کے اردگرد ۱۲۰ کلومیٹر" دوڑ دھوپ کرنے کے بعد قومی شاہراہ نمبر ۴ پر انہیں ایک موزوں پلاٹ برائے فروخت کا پتہ چلا۔

پیدرو آباد کی میونسپلٹی میں کمیونسٹ پارٹی کے ۴ ممبر ڈیموکریٹک پارٹی کے چار اور سوشلسٹ پارٹی کے تین ممبران میں سب نے بالاتفاق مسجد کی تعمیر کے اجازت نامہ پر دستخط کر دیئے کیونکہ قبل ازیں اس درخواست پر متعلقہ حکام نے دستخط کئے ہوئے تھے۔

اجازت نامہ حاصل کرنے کی درخواست مولوی کرم الٰہی ظفر نے حکومت کو پیش کی تھی۔ میونسپلٹی کے جملہ ممبران نے مسجد اور مشن ہاؤس کے نقشہ کو بھی

(باقی صفحہ ۷ پر)

کینیا میں ۲۱ افراد کا قبولِ احمدیت

مشرقی افریقہ کے ملک کینیا میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۲۱ احباب نے احمدیت قبول کر کے حق کو شناخت کرنے کی توفیق حاصل کی ہے۔ صوبہ نیانزا کے مبلغ مکرم حافظ محمد صدیق صاحب نے اپنی ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ کینیا کی جماعت کے ساتویں جلسہ سالانہ منعقدہ ۱۸، ۱۹، ۲۰ دسمبر ۱۹۸۱ء کے بعد امیر صاحب کینیا محترم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نے گیارہ جماعتوں کا تربیتی دورہ کیا۔ اس دورہ کے دوران ۲۱ افراد نے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔ جن علاقوں کا امیر صاحب کینیا نے دورہ کیا ان کے نام یہ ہیں۔ اگونجا اگنیان، اکوالا۔ مٹاوا۔ پرے۔ مباس۔ شبیگا۔ ایلوامبینی۔ شاکولو۔ جروک اور نیا لینڈ ابا۔ اس دورہ میں امیر صاحب کے ہمراہ مکرم مولوی محمود احمد صاحب اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب بھی تھے۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کل شام سے بلڈ پریشر میں اضافہ ہو جانے اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ ہمارا قادر مطلق شافی خدا حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا العالی کو صحت کامل عطا کرے اور لمبی بابرکت عمر سے نوازے آمین۔

● خاکسار نے اپنے بیٹے عزیزم فہیم خالد بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی سلمہ اللہ تعالیٰ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ امۃ الحفیظ بی۔ اے سلمہا بنت مکرم برادرم رانا فیروز خان صاحب بالعوض مبلغ گیارہ ہزار روپیہ حق مہر چیک نمبر ۱۶۸ افراد میں مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۸۲ء کو کیا۔ اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ مورخہ ۱۶ اپریل کو خاکسار کی رہائش گاہ دارالنصر کینال کالونی بہاولنگر پر دعوت ولیمہ دی گئی جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت اور دیگر دوستوں نے شرکت فرمائی۔ بزرگانِ جماعت اور قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے جانبین کے لیے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ ہونے کے لیے دعا فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(محمد خاں رانا ایڈووکیٹ امیر ضلع بہاولنگر)

● نائیجیریا سے بذریعہ ٹیلکس اطلاع ملی ہے کہ مکرم

(باقی صفحہ ۷ پر)

آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ

آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ انشاء اللہ ۷، ۸، ۹ مئی ۱۹۸۲ء کو بعد نماز مغرب فضل عمر کلب کورٹس میں منعقد ہو رہا ہے یہ ٹورنامنٹ بلاک سسٹم کے تحت ہوگا۔ تمام ٹیموں سے گذارش ہے کہ وہ اپنے نام سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی ملک نسیم احمد صاحب کو ۵ مئی سے پہلے دے دیں۔

(ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

رجسٹرڈ ایل: ۵۲۵۲ ، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۴ رجب ۱۴۰۲ھ
۲۹ شہادت ۱۳۶۱ ہش

خدائی جماعتوں کے افراد کی ایک بنیادی خصوصیت

خدائی جماعتوں کے سپرد نہایت اہم اور عظیم الشان کام ہوتا ہے۔ یعنی یہ کہ لوگوں کو راہِ راست کی طرف لانا اور اس طرح دینِ حق کو دنیا میں غالب کرنا۔ کام اپنی نوعیت اور وسعت کے لحاظ سے بہت ہی عظیم ہوتا ہے اور اس کے بالمقابل وہ خود افرادی قوت اور وسائل کے لحاظ سے بہت کمزور اور بے بضاعت ہوتی ہیں۔ اس لئے ان کے واسطے ازبس ضروری ہوتا ہے کہ ان کے نوجوان اپنی نوجوانی میں بھی بوڑھوں کی طرح ہوں اور ان کے بوڑھے اپنے بڑھاپے میں بھی نوجوانوں سے کسی طرح کم نہ ہوں۔

اس سے مراد یہ ہے کہ اگرچہ نوجوانوں میں جوش زیادہ اور ہوش کم ہوتا ہے تاہم خدائی جماعتوں کے نوجوانوں کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ نوجوانی کے جوش میں بھی عقل اور ہوش کے لحاظ سے بوڑھوں کی طرح ہوں یعنی ہر کام سوچ سمجھ کر اور نتائج و عواقب کو مدنظر رکھ کر سرانجام دیں۔ اسی طرح بوڑھوں میں عقل اور سوجھ بوجھ کے باوصف اگرچہ جوش کم ہوتا ہے اور قویٰ میں اضمحلال کی وجہ سے عملی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا ان کے لئے ذرا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن خدائی جماعتوں کے بوڑھے افراد کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ قویٰ میں قدرتی اضمحلال کے باوجود قوتِ ارادی سے کام لے کر اپنے آپ کو نوجوانوں کی طرح چاق و چوبند رکھیں اور دینی مہمات سر کرنے میں ہر دم مستعد رہیں۔ جب تک نوجوانوں میں جوش کے ساتھ ساتھ ہوش کی فراوانی نہ ہو اور اسی طرح جب تک بوڑھوں میں ہوش کے ساتھ ساتھ آگے بڑھ کر دینی امور سرانجام دینے کا جوش نہ ہو اس وقت تک دین کو دنیا پر غالب کرنے کے اہم اور عظیم الشان کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا ممکن نہیں ہوتا۔

جماعتی اور دینی کارناموں کی انجام دہی میں خاطر خواہ کامیابی کا یہ وہ اہم نکتہ ہے جس پر سیدنا حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ نے بہت زور دیا ہے اور اسے بار بار ذہن نشین کرایا ہے۔ مثال کے طور پر آپ اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جوان اپنے اندر بڑھاپا اور بوڑھے اپنے اندر جوانی پیدا کریں۔ مومن کبھی بوڑھا یا جوان نہیں ہوتا۔ جس دن سے وہ ہوش سنبھالے وہ بوڑھا ہے اور جس دن سے بڑھاپے کے آثار شروع ہوں وہ جوان ہے۔ جب اس کا نفس جوان ہوتا ہے تو اس کی عقل بوڑھی ہوتی ہے اور جب جسم بوڑھا ہو جائے تو اس کی امنگیں جوانوں کی سی ہوتی ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب عمرہ کے لئے گئے تو ان دنوں سخت بخار پھیلا ہوا تھا اور صحابہؓ میں سے بعض بیمار رہنے کی وجہ سے چل بھی نہیں سکتے تھے اور کبھی کبھی کبڑے چلتے تھے۔ اس وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ایک صحابی اکڑ اکڑ کر چلتے ہیں۔ آپؐ نے دریافت فرمایا اس طرح کیوں چلتے ہو۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! اگرچہ ہماری کمریں ٹیڑھی ہو گئی ہیں مگر وہ دیکھئے سامنے پہاڑ پر کفار ہیں اور میں نہیں چاہتا کہ وہ ہماری کمزوری محسوس کریں۔ آپؐ ہنسے اور فرمایا کہ اللہ تعالےٰ کو تکبر ناپسند ہے مگر تمہارا یہ اکڑ کر چلنا بہت پسند آیا۔ تو کمزوری کے وقت طاقت کا اظہار اور طاقت میں کمزوری کا اظہار اسلام کا منشاء ہے۔ جب مومن دشمن کا سر کچل سکتا ہو اس وقت چاہیئے کہ اسے چھوڑ دے۔ مگر جب کمزور ہو تو چاہیئے کہ اپنے سر کو اونچا رکھے۔ یہی وہ مقام ہے کہ جہاں جوان اور بوڑھے اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ عمر کی کمی یا زیادتی کوئی چیز نہیں بوڑھے اپنے عزم و ہمت میں جوانوں کی طرح ہوں اور جوان عقل و فراست میں بوڑھوں کی طرح۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عمر ۶۳ سال کی تھی مگر آپؐ آخر تک جنگوں میں شریک ہوتے رہے اور آپؐ نے کبھی بڑھاپے کو تسلیم نہیں کیا۔"

(خطبات محمود جلد اول صفحہ ۱۷۲)

یہ کیفیت خدائی جماعتوں کے افراد (یعنی جوانوں اور بوڑھوں) میں تعلق باللہ اور محبتِ الٰہی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تعلق باللہ اور محبتِ الٰہی کے نتیجہ میں ان کا اپنا کچھ باقی نہیں رہتا سب کچھ خدا ہی کا ہو جاتا ہے۔ ان کے تمام قویٰ، ان کا جوش اور ان کا ہوش، ان کی امنگیں اور ان کے ارادے، ان کی جسمانی قوت اور ان کی عقل و خرد، الغرض ان کی ایک ایک حرکت اور سکون خدائی تصرف کے نیچے ہوتے ہیں اور اس تصرف کے زیرِ اثر مومنوں کے لئے جوانی اور بڑھاپے کا تصور ختم ہو جاتا ہے۔ سب کے سب بیک وقت جوان بھی ہوتے ہیں اور بوڑھے بھی۔ اس لئے کہ جوان ہوں یا بوڑھے قوتِ عملیہ سب میں ایک جیسی ہوتی ہے اور عقل و خرد کی پختگی میں سب یکساں ہوتے ہیں کیوں نہ ایسا ہو جبکہ ان جوانوں اور بوڑھوں کے متعلق خدا کہتا ہے کہ:۔

وَمَا يَزَالُ عَبْدِيْ يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى أُحِبَّهٗ فَإِذَا أَحْبَبْتُهٗ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِيْ يَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِيْ يُبْصِرُ بِهٖ وَيَدَهُ الَّتِيْ يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِيْ يَمْشِيْ بِهَا۔ (بخاری)

ترجمہ:۔ اور ہمیشہ میرا بندہ مجھ سے نوافل کے ذریعہ تقرب حاصل کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں اور جب میں اس کو دوست رکھتا ہوں تو اس کے کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے اور اس کی بصارت بن جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے اور اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے۔

ایسے لوگ جن کے اعضاء اور قویٰ خدائی تصرف میں ہوں وہ خواہ جوان ہوں یا بوڑھے ان کی قوتوں اور صلاحیتوں میں کمی یا خامی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ایسے نوجوان تو اپنی جوانی میں بھی عقل اور سمجھ کے لحاظ سے بوڑھوں کی طرح پختہ کار ہوتے ہیں۔ اور ایسے بوڑھے بھی جذبہ و جوش، حوصلہ و امنگ اور قوتِ کار میں نوجوانوں سے کسی طرح کم نہیں ہوتے۔

ایک خدائی جماعت کے افراد ہونے کی حیثیت میں ہمارا اوّلین فرض یہ ہے کہ نوافل کے ذریعہ خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کرتے چلے جائیں تاکہ ہم میں سے ہر ایک کے اعضاء اور قویٰ خدائی تصرف کے نیچے آنے کی وجہ سے ہمیشہ ترقی پذیر رہیں اور بلحاظ جذبہ و جوش اور حوصلہ و امنگ ہمارے بوڑھے بھی جوانوں سے بڑھ کر جوان ہوں اور عقل و خرد کی پختگی اور سمجھ بوجھ اور ہوشمندی کے لحاظ سے ہمارے جوان بھی بوڑھوں سے کسی طرح کم نہ ہوں۔ سب ہی بیک وقت چاق و چوبند اور ہوشمند و خردمند ہوں۔ یہی وہ بنیادی خصوصیت ہے جس کی وجہ سے ہمیں غلبۂ دینِ حق کی شاہراہ پر آگے ہی آگے بڑھتے اور بڑھتے چلے جانے کی توفیق ملتی چلی آ رہی ہے۔ اپنی اس بنیادی خصوصیت کو قائم و دائم رکھنے میں ہی ہماری کامیابی کا راز مضمر ہے۔

(سیدنا حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام)

تم اس کو شیب کہو ہم شباب کہتے ہیں

کھلے جو آنکھ تو لوگ اس کو خواب کہتے ہیں
ہو عقل اندھی تو اس کو شباب کہتے ہیں

کسی کے حسن کی ہے اس میں آب کہتے ہیں
بنی ہے طین اسی سے تراب کہتے ہیں

وہ عمر جس میں کہ پاتی ہے عقل نور و جلا
تم اس کو شیب کہو ہم شباب کہتے ہیں

سرورِ روح جو چاہے تو دل کی سن آواز
کہ تارِ دل ہی کو چنگ و رباب کہتے ہیں

نگاہِ یار سے ہوتے ہیں سب طبق روشن
رموزِ عشق کی اس کو کتاب کہتے ہیں

جو چاہے تو تو وہی غیر فانی بن جائے
وہ زندگی کہ جسے سب حباب کہتے ہیں

بڑھا کے نیکیاں میری خطائیں کر کے معاف
وہ اس ظہورِ کرم کو حساب کہتے ہیں

قدم بڑھا کہ ہے دیدارِ یار کی ساعت
اُلٹنے والا ہے منہ سے نقاب کہتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے عقائد

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک معرکہ آرا خطاب

حضرت اقدس ..... نے اپنی کتاب "ایک غلطی کے ازالہ" کے آغاز میں اپنی جماعت میں میں بعض احباب کے آپ کے دعویٰ اور دلائل سے کم واقفیت رکھنے کی دو وجوہات بیان فرمائی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

"ہماری جماعت میں سے بعض صاحب جو ہمارے دعویٰ اور دلائل سے کم واقفیت رکھتے ہیں۔ جن کو نہ بغور کتابیں دیکھنے کا اتفاق ہوا اور نہ وہ ایک معقول مدت تک صحبت میں رہ کر اپنی معلومات کی تکمیل کر سکے"

اس ارشاد سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے سلسلہ کے دعوے اور دلائل کا علم ہمارے کام کی پہلی سیڑھی ہے اس لیئے سلسلہ کی کتب کا بغور مطالعہ یا معقول مدت تک صحبت میں رہ کر معلومات کی تکمیل کرنا جماعت احمدیہ کے دعویٰ اور دلائل سے واقفیت کے دو بنیادی ذرائع ہیں۔

اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید یعنی زندہ خدا، زندہ رسول اور زندہ کتاب پر ہمارے عقائد کا علم ہمارے کام کی جان ہے۔ ان بنیادی حقیقتوں کا علم اور ان کی معرفت ہمارے موقف کو ٹھوس اور مؤثر بناتی ہے اور ہم اس قابل ہوتے ہیں کہ دوسروں پر اپنا موقف واضح کر سکیں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ نے خدام الاحمدیہ کے ۲۴ ویں سالانہ اجتماع کے موقع پر ایک خطاب میں ہمیں اپنے عقائد سے ایک خوبصورت ترتیب کے ساتھ روشناس کروایا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کی یہ کوشش ہے کہ زیادہ سے زیادہ خدام اس خطاب کے بغور مطالعہ سے اپنے عقائد پر دسترس حاصل کریں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ نے اس خطاب میں اللہ تعالیٰ پر اپنے عقیدے کو بیان کرتے ہوئے یوں فرمایا ہے۔

"یہ ہمارا خدا ہے جس پر ہم احمدی ایمان لاتے ہیں۔ ہمارا خدا ازلی ابدی خدا ہے۔ یہ ایک محاورہ ہے جسے ہمیں سمجھانے کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ زمانے کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ زمانہ تو اس نے پیدا کیا ہے۔ زمانہ تو اس کے لیئے اسی طرح ہے جس طرح مٹھی کے اندر کوئی چیز بند ہو۔ خدا تعالیٰ کی خدائی میں زمان و مکان گھرے ہوئے ہیں۔ جہاں زمانہ ختم ہو جاتا ہے۔ وہاں خدا کی خدائی ختم نہیں ہوتی خدا تعالیٰ اپنے وجود اپنی زندگی اور اپنی قیومیت کے لیئے اور اپنی صفات کے اظہار کے لیئے کسی زمانے کا محتاج نہیں ہے اور نہ کسی مکان کا محتاج ہے"

(ص ۴ تا ۷)

زندہ خدا اور زندہ رسول کی قوت قدسیہ

آپ نے ان الفاظ میں بیان فرمائی۔

"خدا تعالیٰ نے اپنی ایک صفت اور عادت یہ بھی بیان فرمائی ہے کہ جب وہ اپنے کسی بندے سے پیار کرتا ہے تو اس پیار کا اظہار بھی کرتا ہے اس لیئے جہاں تک اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم کی سمجھ عطا فرمائی ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کو سمجھنے کی توفیق بخشی ہے۔ اس سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے پیار کی آواز اور اس کا اظہار جو مختلف طریقوں سے ہوتا ہے۔ اس کا دروازہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں قیامت تک کھلا ہے۔ یہ ہمارا ایمان ہے میں اپنے ایمان کے متعلق باتیں کر رہا ہوں یہ احمدیوں کا ایمان ہے کہ یہ دروازہ کبھی بند نہیں ہو سکتا اس لیئے میں نے کئی جگہ احمدیوں سے پوچھا کہ بتاؤ تم نے سچی خوابیں دیکھیں تو مجھے کوئی ایسا احمدی نہیں ملا یا احمدیوں کا کوئی ایسا گھرانہ نہیں پایا جس نے کسی نہ کسی رنگ میں خدا تعالیٰ کی محبت کو حاصل نہ کیا ہو۔ اور اس کے پیار کا مشاہدہ نہ کیا ہو"

(ص ۱۳)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کو بیان فرماتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

"پس ہمارا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ ہم خدائے واحد و یگانہ کے پرستار ہیں ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں ہم اس کے عبد ہیں اور عبودیت کے تقاضے پورے کرنے کی کوشش کرتے ہیں عبودیت کا ایک تقاضا یہ ہے کہ قرآن کریم نے ہمیں کہا ہے کہ خدا تعالیٰ کی صفات کے مظہر بننے کی کوشش کریں اور چونکہ یہ ایک فقرہ تھا۔ جسے سمجھنا مشکل تھا اس لیئے ہمیں یہ بتایا گیا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کی صفات کے مظہر اتم ہیں اور یہ ہمارا بنیادی عقیدہ ہے ہم دل سے یقین کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تعالیٰ کے نہایت ہی پیارے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں۔ آپ افضل الرسل ہیں ہمارا اس بات پر پختہ یقین ہے کہ آپ کے متعلق یہ جو کہا گیا ہے۔

لولاک لما خلقت الافلاک۔ یہ بالکل درست ہے۔ اور سچ ہے۔ کیونکہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود منصوبۂ باری تعالیٰ میں نہ ہوتا اس کائنات کو بھی پیدا نہ کیا جاتا ہم اس بات پر پختہ یقین رکھتے ہیں کہ آدم سے لیکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت تک جتنے انبیاء صلحاء۔ اولیا۔ قطب اور بزرگ گزرے ہیں سب نے آپ سے فیض لیا ہے۔ لیکن آپ پر کسی کا احسان نہیں ہے۔ ہر ایک کا ہاتھ آپ کے سامنے بڑھا اور آپ نے اس ہاتھ پر کچھ رکھا۔ آپ کا ہاتھ کسی کے سامنے نہیں بڑھا اور کسی اور سے کچھ وصول نہیں کیا" (ص ۱۵، ۱۶)

چودہ سو سال پہلے نازل ہونے والی کتاب "قرآن مجید" اور آج کے مسائل اور ان کے حل پر حضور نے فرمایا۔

"ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ قرآن کریم کی کوئی زیر، زبر، اور پیش بدلی نہیں جا سکتی اور قرآن کریم کی تعلیم میں کسی قسم کا تغیر اور تبدل نہیں کیا جا سکتا بعض نادان لوگ یہ کہہ دیا کرتے ہیں چودہ سو سال پہلے کی کتاب ہے آج کے مسائل کو کیسے حل کرے گی خود میرے سامنے ہر قسم کے لوگ بات کرتے ہیں چودہ سو سال پہلے نازل ہونے والی کتاب آج کے زمانہ کے مسائل کو بھلا کیسے حل کر سکتی ہے میں ایسے لوگوں سے کہا کرتا ہوں کہ چودہ سو سال پہلے جس خدا نے اس کتاب کو نازل کیا تھا وہ آج کے مسائل بھی جانتا ہے۔ اس لیئے یہ آج کے مسائل کو حل کر سکتی ہے اور کیسے حل کرے گی یہ تو ایک فلسفہ ہے۔ رہی حقیقت تو تم کوئی مسئلہ پیش کرو میں اسے قرآن کریم سے حل کر کے بتا دیتا ہوں کیونکہ اس کے اندر علوم کے عظیم دریا بہہ رہے ہیں"

حضور کے خطاب "ہمارے عقائد" سے لیئے گئے یہ چند اقتباسات زندہ خدا، زندہ رسول اور زندہ کتاب کی عظمت کا منہ بولتا ثبوت ہیں اور ان میں ہمارے لیئے اپنے دعویٰ اور دلائل سے واقفیت کے لیئے پوری کتاب کے مطالعہ کی زبردست تحریک موجود ہے تا وہ بلالی روح پیدا ہوتی ہی چلی جائے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت سے فیض یاب ہونے والے حضرت بلال رضی اللہ عنہ میں کفر سے نفرت اور "احد" "احد" سے پیار کے لیئے تھی۔ کتنی عظیم تھی یہ روح بلالی اس کا ذکر بھی حضور کے بصیرت افروز الفاظ میں پڑھیئے۔

"حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے شروع زمانہ میں آپ کے ماننے والوں کو بڑا دکھ دیا گیا۔ اس دکھ اور درد کی ایک لمبی داستان ہے اس کو تو میں اس وقت دہرا نہیں سکتا۔ میں صرف ایک مثال لیتا ہوں اور وہ اس شخص کے بارہ میں ہے جو عربی النسل نہیں تھا۔ ہماری طرح ایک عجمی تھا۔ اور وہ تھا مکہ کے ایک رئیس امیہ کا غلام۔ بلال رضی اللہ عنہ۔ اللہ تعالیٰ نے اس حبشی کے دل میں اپنا نور بھر دیا تھا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار پیدا کر دیا تھا۔

چنانچہ آپ کی صحبت میں اسے خدا تعالیٰ سے اس قدر محبت اور پیار پیدا ہو گیا تھا کہ غلامی کی حالت میں اس کا مالک اسے مکہ کے تپتے ہوئے صحراء میں لے جاتا پتھریلی زمین پر ننگا کر کے لٹا دیتا اور تپتے ہوئے پتھر اس کے سینے پر رکھتا اور اس سے کہتا خدائے واحد و یگانہ کی پرستش چھوڑ کر لات و عزیٰ کی پرستش کرو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کفر کرو آپ کا انکار کرو تو اس کے حلق سے اس حالت میں بھی جو آواز نکلتی تھی وہ یہ تھی "احد" "احد" خدا واحد و یگانہ ہے خدا واحد یگانہ ہے۔

ہر احمدی میں یہی روح بلالی پیدا ہونی چاہیئے اگر دنیا کی ساری طاقتیں ہمارے حقوق کو غصب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرکے (یہ بھی ننگا کر دینے کے مترادف ہے) اور انسانی اقدار کو پس پشت ڈال کر اپنے غضب کی تپتی ہوئی ریت پر ہمیں لٹا کر اور تعصب کے سارے پہاڑ ہمارے سینوں پر رکھ دیں اور کہیں۔ کہ خدائے واحد و یگانہ کا انکار کرو اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کفر کرو تو ہماری روح کی آواز یہی ہوگی۔ احد۔ احد۔ اللہ اکبر۔ خاتم الانبیاء زندہ باد۔ صفحہ ۲۴، ۲۵

(مرسلہ مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام احمدیہ ربوہ)

افکار عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کرکے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لیے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔ (ادارہ)

وہ بڑے اطمینان سے قرآن اٹھا کر جھوٹ بول رہے تھے

ہمارے ملک میں لوگ بڑے اطمینان کے ساتھ قسمیں کھا کھا کر جھوٹ بولتے ہیں اور ساتھ ہی اس بات پر ناراض بھی ہوتے ہیں کہ ہمارے اس جھوٹ کو سچ تسلیم کیوں نہیں کیا جاتا .....

مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم جو ہمارے بڑے بھائی تھے اور ای۔ اے۔ سی تھے۔ وہ اپنا تجربہ سنایا کرتے تھے کہ جتنا کوئی قرآن کریم ہاتھ میں لے کر جوش سے گواہی دیتا تھا میرے تجربہ میں اتنا ہی وہ جھوٹا ہوتا تھا۔ وہ ایک لطیفہ سنایا کرتے تھے کہ ایک شخص جو میرا اچھا واقف تھا اس کا مقدمہ میرے سامنے پیش ہوا۔ وہ کہنے لگا مجھے کوئی اور تاریخ دی جائے کیونکہ جو گواہ میں نے پیش کرنے تھے وہ فلاں فلاں وجہ سے حاضر نہیں ہو سکتے۔ میں نے ہنس کر کہا میں تو تمہیں عقلمند اور ہوشیار آدمی خیال کرتا تھا لیکن اب میری طبیعت پر یہ اثر ہوا ہے کہ تم بیوقوف ہو۔ وہ کہنے لگا کیوں؟ میں نے کہا گواہوں کے لئے جگہ اور وقت کی کیا ضرورت ہے اگر تمہاری جیب میں کچھ ہے تو روپیہ اٹھنی دے کر بعض آدمی گواہی کے لئے لے آؤ۔ چنانچہ وہ باہر چلا گیا اور عملی طور پر تھوڑی دیر میں ہی کچھ گواہ لے آیا۔ گواہی لیتے ہوئے میں ہنستا بھی جاؤں اور مذاق بھی کرتا جاؤں۔ وہ لوگ قرآن کریم سر پر رکھ کر اور قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ واقعہ یوں ہوا ہے۔ حالانکہ تھوڑی دیر ہوئی میں نے خود مدعی کو اس غرض کے لئے باہر بھیجا تھا کہ وہ کچھ دے دلا کر چند گواہ لے آئے۔ جب وہ گواہی دے چکے تو میں نے انہیں پکڑا اور کہا تم بڑے کذاب ہو۔ تمہیں واقعہ کا علم ہی نہیں لیکن محض چند ٹکوں کی وجہ سے تم اتنا جھوٹ بول رہے ہو کہ قرآن کریم کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ اب جس قوم کی یہ حالت ہو اس کا یہ کہنا کہ ہم کامیاب کیوں نہیں ہوتے بالکل غلط بات ہے۔ دنیا میں وہی قومیں جیتا کرتی ہیں جن میں صداقت ہوتی ہے۔ (مشعل راہ ص: ۷۰۲ تا ۷۰۳)

(مرسلہ: مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ بنت مکرم ملک سلطان محمود صاحب دارالیمن وسطی ربوہ)

تقریب شادی

مکرم برادرم حبیب احمد صاحب ولد محمد اسماعیل صاحب مربی سلسلہ مقیم کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد کی تقریب شادی اپریل ۸۲ء میں عمل میں آئی۔ برات ۹ اپریل کو فیکٹری ایریا ربوہ سے لاہور گئی اور اسی دن شام کو واپس ربوہ آگئی۔ ۱۰ اپریل ۸۲ء کو ان کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں بہت سے احباب ربوہ نے شرکت فرمائی۔ مکرم حبیب احمد صاحب کے نکاح ہمراہ عزیزہ نعیمہ حبیب صاحبہ بنت مکرم منیر احمد صاحب لاہور کا اعلان ۴ فروری ۸۲ء کو ہوا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔ (خوشی محمد شاکر مربی سلسلہ)

وقفِ عارضی ـــــ اصلاح نفس کا ایک بہت بڑا ذریعہ

واقفین عارضی توجہ فرمائیں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"تحریک وقفِ عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقفِ عارضی پر جاتے ہیں اُن کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف اُن کی توجہ مائل ہو جاتی ہے۔ یعنی وقف عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اُس کا ایک بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے ہی اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جانے سے پہلے کتب کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور اپنی عقلوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہیں اور انہیں دُور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اُن کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کے لیے نیک نمونہ بنیں۔"

(الفضل ۱۲ فروری ۱۹۷۷ء) (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

افتتاحی تقریب تعلیم القرآن کلاس برائے طالبات میٹرک

۲۳ اپریل تا ۶ مئی منعقد ہونے والی تعلیم القرآن کلاس برائے طالبات میٹرک کا افتتاح ۲۳ اپریل بروز جمعۃ المبارک بوقت ۵ بجے شام عمل میں آیا۔ افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد دُرِّ ثمین سے نظم پڑھی گئی۔ بعد ازاں حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے کلاس کی طالبات سے خطاب فرمایا۔ آپ نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ گزشتہ سال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ ہر سال میٹرک کا امتحان دے کر فارغ ہونے والی طالبات کی کلاس لگائی جائے۔ کیونکہ یہی وقت ہوتا ہے جب بچیاں کالج میں داخلہ سے پہلے فارغ ہوتی ہیں اور اس عرصہ میں وہ بنیادی دینی باتیں سیکھ سکتی ہیں تاکہ وہ کالج میں جا کر اپنے اوپر کئے جانے والے اعتراضات کا صحیح رنگ میں جواب دے سکیں۔ گزشتہ سال صرف ربوہ کی طالبات کی کلاس لگائی گئی تھی۔ اس سال مجلس شوریٰ میں فیصلہ کیا گیا تھا کہ بیرون ربوہ کی طالبات کو بھی اس میں شامل کیا جانا چاہیے۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مدنظر امسال باہر کی طالبات بھی اس کلاس میں شرکت کر رہی ہیں حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے علم حاصل کرنے کی بڑی تاکید فرمائی ہے۔ اس لئے میں بچیوں سے توقع کرتی ہوں کہ وہ اپنے وقت کا صحیح مصرف کریں گی اور وقت ضائع کرنے کی بجائے ذوق وشوق اور لگن سے علم حاصل کر کے اپنے اندر ایک نمایاں تبدیلی پیدا کریں گی۔ آپ نے اس خواہش کا بھی اظہار فرمایا کہ جب آپ کلاس کے اختتام پر گھروں میں واپس جائیں تو آپ کے والدین اور لجنہ کی عہدہ داران بھی آپ کے اندر پیدا شدہ اس تبدیلی کو محسوس کریں۔ آپ نے باہر کی طالبات کو نماز باجماعت کے التزام کی طرف بھی توجہ دلائی اور طالبات کو تلقین کی کہ ان کے ذہنوں میں جو سوال آئیں وہ بلا جھجک اپنے اساتذہ سے پوچھیں اور علوم سے اپنی جھولیاں بھر کر یہاں سے رخصت ہوں۔

اس خطاب کے بعد حضرت سیدہ موصوفہ نے کلاس کی کامیابی کے لئے اجتماعی دعا کروائی افتتاحی تقریب میں مجلس عاملہ لجنہ مرکزیہ، اساتذہ کرام اور کلاس کی منتظمین نے شرکت فرمائی۔

۲۴ اپریل سے کلاس کی باقاعدہ تدریس شروع ہو چکی ہے۔ اب تک ۱۶ مقامات کی نمائندگی ہے اور طالبات کی کل تعداد ایک صد انسٹھ (۱۵۹) ہے۔ باہر سے آنے والی طالبات کی رہائش و طعام کا انتظام مہمان خانہ مستورات میں کیا گیا ہے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

زعماء انصار اللہ متوجہ ہوں

ہر ماہ کی دس تاریخ تک گذشتہ ماہ کی رپورٹ کارگزاری کا دفتر میں پہنچنا ضروری ہے۔ جن زعماء صاحبان نے ابھی تک گذشتہ ماہ کی رپورٹ مرکز کو ارسال نہیں کی اُن سے گذارش ہے کہ گذشتہ ماہ کی رپورٹ فوری طور پر ارسال فرمائیں تاکہ مرکز کو آپ کی مساعی کا علم ہو سکے۔ جزاکم اللہ۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تنزانیہ میں یوم تبلیغ اور دیگر سرگرمیاں

ہمسایہ ممالک زائرے اور موزمبیق میں احمدیت کی اشاعت:

مکرم مقبول احمد صاحب مبلغ انچارج تنزانیہ:

یوم تبلیغ بتاریخ ۲۱ مارچ ۱۹۸۲ء تنزانیہ میں ملک گیر یوم التبلیغ منایا گیا ایک ہی روز میں ملک بھر میں لاکھوں لوگوں تک پیغام حق پہنچانے کی توفیق ہمارے مبلغین کرام اور دیگر دوستوں کو ملی۔ الحمدللہ

اس موقعہ پر عقائد احمدیت آٹھ ہزار کی تعداد میں چھپوا کر تقسیم کئے گئے۔ دارالسلام کے تینوں اضلاع کنوڈونڈی، الالا، اور ٹیمیکے کے دس مختلف مقامات پر ۴۵ دوست کتب اور دوسرا لٹریچر لے کر گئے اور نہایت جذبہ اور شوق سے صبح ۱۰ بجے تا شام ۵ بجے پیغام حق پہنچاتے سوالات کے جواب دیتے اور کتب و لٹریچر فروخت کرتے رہے۔ صرف دارالسلام میں ہی ایک ایک روز میں ۵۹۸/- شلنگ کی کتب فروخت ہوئیں۔

دوسرے دنوں میں بھی ہر اتوار کو تبلیغی وفود باقاعدگی سے روانہ کئے جاتے رہے۔ یہ تبلیغی وفود چار گروپوں پر مشتمل ہیں احمد گروپ نور گروپ محمود گروپ اور ناصر گروپ۔ ہر گروپ میں بیس بیس افراد ہیں۔ ہر گروپ کی ذیلی تقسیم پانچ چھ صوبوں میں کر دی جاتی ہے۔ اور اس طرح سے دوست اپنے مقررہ علاقہ میں چلے جاتے ہیں۔

لوگ نہایت شوق سے ہمارے دوستوں کے منتظر رہتے ہیں۔ کتب خریدنے سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے علاوہ دلچسپ مذہبی گفتگو کرتے ہیں۔ بعض اوقات بات چیت بحث کا رنگ بھی اختیار کر جاتی ہے۔ مگر الحمدللہ یہ دلچسپ اور مفید سلسلہ نہایت کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ جب ہمارے احمدی دوست واپس آتے ہیں تو ان کے چہرے خوشی سے چمک رہے ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے کو مبارکباد دینے کے ساتھ مسرت سے تبلیغی حالات بھی بیان کرتے ہیں:۔

دوستوں کی آمد تنزانیہ کے ہمسایہ ملک زائرے سے پانچ دوست مشن ہاؤس تشریف لائے اور فی الفور یکصد ستر قرآن کریم اور دوسری کتب مبلغ چونتیس ہزار شلنگ کی خرید کر لے گئے۔ گو زائرے میں فرانسیسی زبان بولی جاتی ہے مگر سواحیلی بھی اکثر بولی اور سمجھی جاتی ہے پہلے بھی لوگ وہاں سے آتے رہتے تھے۔ مگر اس قدر تعداد میں قرآن کریم اور لٹریچر پہلے نہیں خریدا تھا۔ اس طرح تنزانیہ کے دوسرے ہمسائے ملکوں ملاوی، زیمبیا۔ اور موزمبیق سے بھی خطوط آتے رہتے ہیں اور وہاں کے لوگ بھی ہمارا لٹریچر خرید کرنے جاتے ہیں

موزمبیق میں تبلیغ موزمبیق میں ہمارے معلم رشیدی یاوالے صاحب نے لکھا ہے کہ حالات کچھ ٹھیک نہیں ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ وہاں صرف ایک مقام بلاما اور اس کے ارد گرد تبلیغی کام جاری ہے۔ خدا کے فضل سے چند احمدی ہیں مگر بہت ہمت اور جرأت ایمانی سے کام کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص اور ایمان میں برکت ڈالے۔ کوششوں کو بار آور کرے۔ آمین۔

اس طرح بوکوبا ریجن میں بھی خدا کے فضل سے ترقی کے آثار نمایاں ہیں دارالسلام کے ایک طالب علم مکرم زکریا جمعہ صاحب وہاں کے ایک ہائی سکول میں زیر تعلیم ہیں اور تبلیغ کا خوب جوش رکھتے ہیں وہ اپنے ساتھ کتب لے گئے تھے اور بعد میں بھی انہیں بھجوائی گئیں انہوں نے ایک مقامی احمدی کے ساتھ مل کر دوسرے احمدی باشندوں سے ملاقات کی اور انہیں منظم کیا۔ اور تبلیغی پروگرام بنایا۔ خدا کے فضل سے گزشتہ دنوں نو ۹ آدمی داخل سلسلہ ہوئے۔ نیز بعض پرانے احمدیوں کو بھی انہوں نے چست کیا ابھی حال ہی میں ہمارے موانزا کے معلم سعیدی علی میگیکا صاحب ان کی دعوت پر وہاں گئے اور بوکوبا شہر اور مضافات میں پھر کر خوب پیغام حق پہنچایا نیز تربیتی اجلاس منعقد کئے۔ ایک شیخ صاحب۔ جنہوں نے "انصار السنۃ" کے نام سے ایک تنظیم بنائی ہے۔ ان سے بھی ہمارے معلم صاحب نے ملاقات کر کے بات چیت کی۔

اسی طرح یوجی جی کے علاقہ میں ہمارے مخلص دوست مکرم آر۔ بی کازیھا صاحب جو کہ اپنی مصروفیات کے باوجود نہایت مفید رنگ میں پیغام حق پہنچا رہے تھے۔ لٹریچر فروخت کرنے میں نہایت پیش پیش ہیں۔

زائرے کی سرحد کے قریب رہنے کی وجہ سے انہیں اس ملک میں بھی پیغام حق پہنچانے کے بہتر مواقع مل جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے نفوس و اموال میں برکت دے اور ان کے کام اور کوششوں کے بہتر نتائج پیدا کرے آمین

مزنگانی میں جلسہ یہاں سے ۲۵ میل دور ضلع کبا ہا کے ایک گاؤں مزنگانی میں ۱۲ اور ۱۳ امان ۱۳۶۱ ہش کو جلسہ کیا گیا۔ خاکسار کے علاوہ کل چھ دوست دارالسلام سے شریک جلسہ ہوئے۔ گاؤں کے ساٹھ کے قریب نفوس کی حاضری تھی۔ گاؤں کے چیئرمین صاحب نے بھی اپنا پیغام پڑھ کر سنایا۔ آپ نے کہا کہ تنزانیہ کی حکومت نے مکمل مذہبی آزادی دے رکھی ہے۔ میں آپ کے جلسہ کی کامیابی کا خواہاں ہوں۔ آپ بھی ملک کی ترقی کے لئے دعا کریں

جلسہ کے دونوں دنوں میں بہت مصروفیت رہی۔ تقاریر۔ درس اور مذہبی بات چیت اور سوالات کی محفلیں جاری رہتیں۔ گاؤں والوں نے اپنی بساط سے بڑھ کر مہمانوں کے قیام و طعام کا نہایت عمدہ انتظام کیا ہوا تھا۔ مورخہ ۱۹/۲/۶۲ بروز جمعۃ المبارک طے شدہ پروگرام کے مطابق خاکسار اور مکرم سلطان محمد صاحب، مکرم ایم، ایس کینڈا صاحب، مکرم آئی آئی اعزاز صاحب اور مکرم ایس ایم مناردو مکرم ڈائریکٹر صاحب تنزانیہ لائبریری سروس مکرم ای ای کوانگا منو کو ان کے دفتر میں ملے موصوف نے نہایت محبت و تپاک سے ہمارا خیر مقدم کیا اور بڑے ہی بے تکلفانہ ماحول میں باتیں ہوتی رہیں۔

انہیں جماعت سے متعارف کرایا گیا۔ نیز تنزانیہ میں جماعت کی رفتار ترقی اور مغربی افریقہ کے ممالک میں علاوہ تبلیغی سرگرمیوں کے سکولوں اور ہسپتالوں کے اجرا اور وہاں کے لوگوں کا ہمارے اداروں کی طرف بڑھتا ہوا رجحان بتا کر یہ کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ ہم یہاں بھی انہیں لائنوں پر کام کر کے ملک کی خدمت بجا لائیں۔ اس خواہش پر وہ بہت خوش ہوئے۔

لائبریری کے لئے کل اکتالیس کتب جن میں سواحیلی اور انگریزی ترجمہ القرآن سر فہرست تھے۔ تحفہ دی گئیں۔ یہ گرانقدر تحفہ موصوف نے نہایت عزت و احترام اور شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ علاوہ ازیں لائبریری کو MPENZI YA MUNGU ماہانہ اخبار بھی ہر ماہ تین کاپیاں بھجوانے کا وعدہ کیا۔ الحمدللہ کہ اس طریق سے علمی طبقہ تک ایک دفعہ پھر کتب پہنچانے کی توفیق حاصل ہوئی

قاعدہ میسر نا القرآن جس کی افادیت میں کوئی شبہ نہیں ہے اور جس کی مقبولیت قریباً ساری دنیا میں یکساں ہے۔ اس بارہ میں خاکسار کو معلوم ہوا کہ ہمارے نائیجیریا مشن نے اس کی جملہ ہدایات کو انگریزی میں ترجمہ کر کے شائع کیا ہے، چنانچہ میری درخواست پر مکرم مولانا اجمل صاحب شاہد امیر جماعتہائے اور نائیجیریا نے دو کاپیاں ارسال کر دیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

عاجز نے یہاں دو دوستوں مکرم حمید ویسانہ اور مکرم علی موسےٰ صاحب کی مدد سے اسکا ترجمہ سواحیلی میں کروا کر ٹائپ کروا لیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اس قاعدہ کی مانگ بہت زیادہ ہے۔ مگر افسوس کہ اب ایک کتاب بھی یہاں دستیاب نہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ترجمہ شدہ ہدایات والا قاعدہ خود تنزانیہ اور ہمسایہ ملکوں کے لئے نہایت ہی فائدہ مند ثابت ہوگا اور قرآن کریم کا علم حاصل کرنے والوں کے لئے مہمیز کا کام دے گا۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین۔

الوداعی پارٹی خوش قسمتی سے تنزانیہ سے عزیزم بکری عمری عبیدی کا نواسہ ابن مکرم شیخ عمری عبیدی صاحب مرحوم سابق وزیر قانون حکومت تنزانیہ کو یہ توفیق ملی ہے کہ وہ اپنی زندگی وقف کر کے علم دین کے حصول کے لئے ربوہ جائیں۔ چنانچہ ان کی تیاری مکمل ہو جانے پر جماعت احمدیہ دارالسلام نے مورخہ ۲۱/۲/۶۲ کی شام کو ان کے اعزاز میں ایک الوداعی پارٹی منعقد کی اس میں جماعت کی طرف سے دو احباب نے اور خاکسار نے اپنے جذبات کا اظہار کیا اور انہیں پوری لگن سے علم حاصل کرنے کی تلقین کی۔ نیز جماعت کی طرف سے انہیں قرآن کریم کا گرانقدر تحفہ پیش کیا گیا۔

مورخہ ۲۳/۲/۶۲ کی شام کو ان کے اعزاز میں عشائیہ ترتیب دیا گیا۔ جس میں جماعت کے عہدیداران شریک ہوئے۔ خورد و نوش کے بعد چند فوٹو لئے گئے اور دعا کے ساتھ یہ تقریب ختم ہوئی

اس موقعہ میں محترمہ بہن رضیہ زمان صاحبہ بیگم مکرم رشید زمان صاحب نے بڑی ہمت سے کھانا تیار کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور ان کی مشکلات کو آسان فرمائے آمین

مکرم رشید زمان صاحب عرصہ چار سال تک یہاں مقیم رہے۔ اب ان کی تبدیلی ہو گئی ہے۔ اس لئے وہ پاکستان جا رہے ہیں یہ محترم مجیر عارف زمان صاحب سابق ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے چھوٹے بھائی ہیں۔

سب احباب سے درخواست ہے کہ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں بڑی برکتیں ڈالے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالس انصار اللہ ضلع گجرات کا سالانہ اجتماع

۴ اپریل ۸۲ء کو تقریباً ۲½ بجے مجالس انصار اللہ ضلع گجرات کا سالانہ اجتماع بمقام کھاریاں ہوا جس کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے فرمایا۔ صدر محترم نے جماعت احمدیہ کھاریاں کی مسجد کی وسعت اور صفائی کا ذکر فرماتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا اور پھر فرمایا کہ مسجد کی صفائی کے ساتھ ساتھ دل کی صفائی ضروری ہے۔ مسجدیں فخر کے لئے نہیں بنانی چاہئیں بلکہ ان کے بناتے وقت نیت یہ ہو کہ مسجدوں کو آباد کرنا ہے۔ مساجد خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کا ذریعہ ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت اقدس کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا وسّع مکانک یعنی لوگ کثرت سے آئیں گے اس لئے مکانوں کو وسعت دیتے چلے جاؤ۔ آپ نے مزید فرمایا کہ نئی مسجدوں کی تعمیر میں یہ راز مضمر ہے کہ جماعت ترقی کرے گی انشاء اللہ۔ اب کھاریاں کی جماعت بھی انشاء اللہ ترقی کرے گی اور اس پر جو جمود کی سی کیفیت طاری تھی وہ اب دور ہو جائے گی۔

آپ نے فرمایا جمود کی ایک وجہ دور ہوئی ہے۔ ابھی ایک اور وجہ بھی باقی ہے اور وہ یہ کہ مسجدوں کا حق ادا کیا جائے اور وہ اس طرح کہ مسجدوں کو آباد کیا جائے اور باجماعت نمازوں کا باقاعدہ تمام تنظیمیں مل کر انتظام اور اہتمام کریں۔ جب مسجدیں بھر جائیں گی تو مسجدیں آپ لوگوں کا حق ادا کر دیں گی اور آپ کی جماعت کی ترقی ہونی شروع ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔

آپ نے فرمایا مذہب کا مرکزی نقطہ عبادت ہے اور مقصدِ حیات بھی عبادت ہے۔ جو قومیں عبادت کا حق ادا کرنے والی ہیں وہ کبھی مرا نہیں کرتیں۔ آپ نے تربیت کی طرف مزید توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ پہلے نماز سیکھیں۔ جب پڑھنا آجائے تو ترجمہ کی طرف توجہ دیں کیونکہ جب تک نماز سمجھ کر نہ پڑھی جائے اس وقت تک خدا تعالیٰ سے سچا تعلق بھی پیدا نہیں ہو سکتا۔ نماز انسانوں کو بہت سی بے حیائیوں اور برائیوں سے نجات دلاتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ نمازوں میں دوام اختیار کریں۔ اس کی طرف انصار کیا تمام جماعت کو بار بار توجہ دینی چاہیئے۔ آپ نے فرمایا نماز کی ایک برکت یہ ہے کہ انسان کا خدا سے پیار ہو جاتا ہے اور نماز یہ بھی سکھاتی ہے کہ مخلوقِ خدا سے محبت اور پیار کرو خواہ دشمن ہی ہو۔ اگر ایسا کرو گے تو پھر تمہاری نماز درست ہے۔

آپ نے فرمایا جب انسان کو خدا کا پیار حاصل ہو جائے اور وہ بنی نوع انسان سے اعلیٰ اخلاق سے پیش آئے تو خود بخود تبلیغ ہونی شروع ہو جائے گی۔ پس اپنے اندر خدا کی محبت اور مخلوق کی محبت پیدا کرتے ہوئے اُن کی محبت حاصل کرو۔ آپ نے آخر میں فرمایا کہ اگر یہ دونوں پھل حاصل ہو جائیں تو دنیا کی کوئی طاقت جماعت کی ترقی کو روک نہیں سکتی۔

بعد ازاں محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے سیرۃ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ ۴½ بجے اجلاسِ اوّل ختم ہوا اور محترم صدر صاحب نے نمازِ عصر پڑھائی۔ بعدہٗ تقریباً ۵ بجے قریب ہی سکول کے احاطہ میں محفل سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں ۶۰/۷۰ کے قریب غیر از جماعت احباب نے شرکت کی اور محترم صاحبزادہ صاحب سے مختلف سوالات کر کے جوابات حاصل کئے۔ یہ سلسلہ کوئی ساڑھے چھ بجے تک چلتا رہا۔ پھر یہ مجلس برخاست ہو گئی۔ اور نماز مغرب و عشاء محترم صدر صاحب نے جمع کر کے پڑھائیں۔ بعدہٗ دوستوں نے کھانا کھایا اور ۸ بجے شب محترم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر نے سلائیڈز دکھائیں۔ اس میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی خاصی حاضری تھی۔ اُدھر مکرم افتخار احمد صاحب کے مکان پر محترم صدر صاحب کا کھانا تھا اور ۲½ کے قریب غیر از جماعت بھی حاضر تھے۔ کھانا کھانے سے قبل اُن سے کافی مؤثر انداز میں سوال و جواب ہوئے۔ یہ سلسلہ تقریباً ۱۰½ بجے رات گئے تک جاری رہا۔ اس کے بعد کھانا کھا کر محترم صدر صاحب جہلم تشریف لے گئے۔

مورخہ ۹/۴/۸۲ بوقت پونے چار بجے تہجد کی نماز مکرم محمد شفیع صاحب نے پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد اجلاس کی کارروائی مکرم ڈاکٹر احمد حسن صاحب چیمہ نائب ناظم ضلع کی صدارت میں شروع ہوئی۔ محترم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر نے قرآن کریم کی سورۃ العصر اور محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے تین احادیث نبوی کا درس دیا۔ مکرم مرزا محمد یوسف صاحب شاہد مربی سلسلہ کھاریاں نے ملفوظات حضرت اقدس کا درس دیا۔ اس کے بعد مکرم حفیظ احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ گجرات نے "انصار اور تربیت اولاد" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اس طرح ۹ اپریل کے اجلاس اوّل کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ بعد ازاں ناشتہ اور سیر کے لئے ۸½ بجے تک وقفہ رکھا گیا۔

مجالس انصار اللہ ضلع گجرات کا دوسرے دن کا دوسرا اجلاس ۹ اپریل کو پونے نو بجے زیرِ صدارت مکرم چوہدری منیر احمد خان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ تلاوتِ قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم ڈاکٹر احمد حسن صاحب چیمہ نائب ناظم نے "وہ آیا منتظر تھے جس کے دن رات" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ مکرم محترم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر "پھیلائیں گے صداقتِ اسلام کچھ بھی ہو" کے موضوع پر بیرونِ ملک کے تبلیغی واقعات بیان کئے جنہیں سامعین نے نہایت دلچسپی سے سنا۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے "ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے" کے عنوان سے سیرت حضرت مصلح موعود کے بعض پہلوؤں پر مختصراً روشنی ڈالی۔ مکرم میجر عبد القادر خان صاحب قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ نے مرکزی لائحہ عمل کے مختلف شعبوں مثلاً عمومی، تربیت، ایثار، تجنید اور صفِ دوم وغیرہ کی وضاحت فرمائی۔

آخر میں محترم چوہدری منیر احمد خان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات نے صدارتی تقریر فرماتے ہوئے مختلف تربیتی اور انتظامی امور کی طرف توجہ دلائی اور مختلف چندوں کی ادائیگی کی تلقین فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے آمدہ چھٹی برائے ادائیگی چندہ جوبلی فنڈ تمام حاضرین کے سامنے پڑھی اور انصار و جماعت کو خصوصی طور پر فوری ادائیگی کرنے کے بارے میں توجہ دلائی۔

بعد ازاں مکرم مولوی دوست محمد صاحب نے دعا فرمائی اور اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ تمام انصار دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد نماز جمعہ کے لئے پھر مسجد میں تشریف لے آئے۔ خطبہ جمعہ مکرم مولوی دوست محمد صاحب نے دیا جس میں جماعت کو مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ اس اجلاس میں ۴۳/۶۱ مجالس کے ۳۵۰ انصار و خدام کے علاوہ ۶۰/۷۰ غیر از جماعت دوستوں نے شرکت کی۔

(سید رفیق احمد ۔ ناظم انصار اللہ ضلع گجرات)

درخواست ہائے دعا

- میری لڑکی بشریٰ بی بی مدت سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کو جلد کامل صحت سے نوازے۔ آمین۔

(بابا محمد ابراہیم ویرو والہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

- خاکسار کی دادی صاحبہ کی آنکھ کا اپریشن ہوا ہے جو خدا کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ الحمد للہ۔ خاندان حضرت اقدس اور احباب جماعت سے اُن کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (نذر محمد خان معتمد مقامی مجلس خدام الاحمدیہ نواب شاہ)
- میری بھانجی عزیزہ نورین بنت مکرم منظفر احمد صاحب بھٹی آف سیالکوٹ کی ہاتھ کی انگلی کا اپریشن گذشتہ ہفتے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا تھا جو کہ بفضل تعالیٰ کامیاب رہا لیکن زخم ابھی تک ٹھیک نہیں ہوا۔ اسی طرح برادرم ذوالفقار احمد صاحب قمر (ہائیڈل برگ) مغربی جرمنی کی شہادت والی انگلی گذشتہ ماہ فیکٹری میں کام کرتے ہوئے تقریباً ۵ ملی میٹر کٹ گئی تھی۔ پلاسٹک سرجری کروائی گئی جس کی وجہ سے اب زخم پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے۔ مگر مکمل آرام نہیں آیا۔ نیز خاکسار کی والدہ محترمہ صاحبہ عرصہ سے جسم کے مختلف حصوں میں درد، کمزوری اور دل کی گھبراہٹ کی وجہ سے پریشان ہیں۔ احباب جماعت سے ان تینوں کی مکمل شفایابی اور صحت و تندرستی والی لمبی زندگی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(چوہدری شوکت علی ہائیڈل برگ (مغربی جرمنی))

- میرے نواسے عزیزم طاہر احمد ابن نور احمد مرحوم ڈسکہ کی ایک ٹانگ ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے۔ سیالکوٹ میں ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب سے اس کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (بابا محمد ابراہیم ویرو والہ ضلع سیالکوٹ)
- میری بھاوجہ محترمہ (اہلیہ برادرم سید خالد منظور صاحب) کا بازو گر جانے کی وجہ سے ٹوٹ گیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

(سید رضوان منظور ابن سید منظور احمد شاہ صاحب دارالنصر غربی ربوہ)

بازیافتہ گھڑی

خاکسار کو ایک کلائی گھڑی فضل عمر ہسپتال کے سامنے پڑی ہوئی ملی ہے جس صاحب کی ہو نشانی بتلا کر مجھ سے حاصل کر لیں۔ (مبارک احمد کوارٹر نمبر ۱۴۹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

کیا آپ ؟

- چندہ عام
- حصہ آمد
- چندہ جلسہ سالانہ

ادا فرما چکے ہیں؟

اعلان تعطیل

مورخہ یکم مئی بروز ہفتہ ملک بھر میں تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل بھی شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(منیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ سپین

جو آرکی ٹیکٹ JOSE LUIS نے پیش کیا تھا منظور کر دیا۔ مبلغ صاحب انچارج کہتے ہیں۔ "جملہ حکام نے ہماری بہت مدد کی۔" اگرچہ قرطبہ میں جماعت احمدیہ کے ایک درجن اور سارے سپین میں کم و بیش یکصد افراد ہیں تاہم تعداد کی کمی مبلغ صاحب انچارج کے لیے پریشانی کا باعث نہیں وہ کہتے ہیں "اہم بات یہ ہے کہ باغ لگا دیا جائے اور پھر خود بخود پھول و پھل آئیں گے۔ بغیر مرکز کے کوئی جماعت کس طرح ترقی کر سکتی ہے؟"

پیدرو آباد کے میئر صاحب کے نزدیک مسجد کی تعمیر کی اجازت کے ملنے کا سیاسی لحاظ سے خوشکن پہلو یہ ہے کہ آئین میں جو مذہبی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے۔ یہ اس کا عملی ثبوت ہے اور یہ سوشل لحاظ سے بھی خوشکن ہے کہ مسجد کی تعمیر کے نتیجہ میں مختلف تمدن اور مذہب رکھنے والے افراد میں میل جول اور بھائی چارہ قائم ہوگا اور اقتصادی لحاظ سے بھی خوشکن ہے کیونکہ ایک لاکھ ۵۵ ہزار پیسیتا کی رقم مسجد کی تعمیر کا اجازت نامہ اور نقشہ جات کی منظوری کے سلسلہ میں میونسپلٹی میں جماعت احمدیہ کی طرف سے جمع کروائی گئی۔

میئر صاحب پیشہ کے لحاظ سے سکول ٹیچر ہیں۔ وہ مسجد کے متعلق مزید کوئی بیان دینا پسند نہیں کرتے۔ اگرچہ وہ خوب جانتے ہیں کہ مستقبل میں یہ مسجد قصبہ پر اثر انداز ہوگی۔ یہ ایک ایسی شاہراہ پر واقع ہے کہ سپین میں آنے والے سیاح مسجد اور قصبہ کو دیکھنے کے لئے یہاں لازماً ٹھہریں گے۔ میئر صاحب کے نزدیک گاؤں کا نام سپین کے اندر اور غیر ممالک میں بھی شہرت پا جائیگا

کرم الٰہی صاحب ظفر ۱۹۴۹ء میں پاکستان سے سپین پہنچے (صحیح صورت یہ ہے کہ آپ ۱۹۴۶ء میں متحدہ بھارت سے آئے تھے۔ ناقل) آپ قرطبہ میں مقیم دیگر اسلامی فرقوں کے متعلق کوئی بیان دینا پسند نہیں کرتے.....

ظفر صاحب کہتے ہیں:۔

"ہم سب کے دوست ہیں اور ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام نبیوں کا سردار تسلیم کرتے ہیں۔"

پیدرو آباد کی مسجد میں بجلی اور پانی کا کنکشن مل جانے کے بعد قرطبہ کا مشن ہاؤس خالی کر دیا جائے گا۔ جب اخباری نمائندے ان سے ملنے کے لئے آتے ہیں تو وہ انہیں چائے پیش کرتے ہیں اور اسلام کی بنیادی تعلیم بیان کرتے ہیں احمدی مبلغ نے ہمیں بتایا کہ اسلام کی نظریاتی بنیاد روحانیت پر ہے۔ ہماری گفتگو کو زیادہ واضح کرنے کے لئے اس دوران ان کے نائب (عبدالستار خان) نے الماری سے مناسب کتابیں اور لٹریچر نکال کر پیش کیا۔

کرم الٰہی صاحب ظفر جن کی عمر ۶۰ سال ہے اور خود ہی عطر تیار کر کے قرطبہ میں فروخت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ پیدرو آباد کی مسجد عالمگیر جماعت احمدیہ کے ممبران کے چندہ جات سے تعمیر ہوئی ہے وہ اپنے مذہب کی اشاعت کے لئے اپنی آمد کا دس فیصد بطور چندہ دیتے ہیں تاہم اس مسجد کے لئے زیادہ رقم انگلستان کی جماعت نے مہیا کی ہے۔

کرم الٰہی ظفر ۶ بچوں کے باپ ہیں اور میڈرڈ میں رہائش پذیر ہیں۔ آپ خدا کی توحید کا پرچار کرتے ہیں۔ جو سورج۔ چاند اور ہر چیز سے بھی پہلے موجود تھا اور مسلمانوں کے ۷۲ فرقوں میں اپنی جماعت کو سچا اور حق پر قائم یقین کرتے ہیں۔ ان کی جماعت کے قیام کا مقصد تمام اسلامی فرقوں کو متحد کرنا ہے.....

مسجد کے مینار دارالمسیح قادیان (بھارت) کی مسجد سے مشابہ ہیں۔ مسجد کے دروازہ پر "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے بھی نہیں" لکھا جائے گا۔

احمدیوں کے امیر کے نزدیک یہ مسجد عبادت کی جگہ ہونے کی وجہ سے صوبہ اندلس کے باشندوں۔ ہسپانوی قوم اور علاقہ ALZAYA کے لوگوں کے لئے باہمی میل ملاقات اور محبت اور اتفاق کا باعث ہوگی۔

جماعت احمدیہ

جماعت احمدیہ کی بنیاد ۱۸۸۹ء میں حضرت احمد قادیانی کے ذریعہ بمقام لدھیانہ (پنجاب بھارت) میں رکھی گئی۔

۱۹۴۹ء (۱۹۴۶ء درست ہے۔ ناقل) میں کرم الٰہی ظفر کے ذریعہ سپین میں احمدیت کا پیغام پہنچا۔ آج کل ہمارے ملک میں سو کے لگ بھگ ان کی تعداد ہے ان میں سے بعض سپینش مسلمان ہیں.....

جماعت احمدیہ کے موجودہ روحانی پیشوا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ہیں جن کی رہائش پاکستان میں ہے۔ آپ نے سپین آکر مسجد کا سنگ بنیاد رکھا تھا اور اب دوبارہ اس کے افتتاح کے لئے تشریف لائیں گے۔ افراد جماعت احمدیہ قرآن کریم کی حقیقی تعلیمات کو پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں..... یورپ کے متعدد شہروں میں ان کی مساجد ہیں اور ان کی کل تعداد دس ملین ہے۔ خصوصاً افریقہ میں ان کی تعداد زیادہ ہے۔

بانی جماعت احمدیہ کے سرکاریہ بیان کرتے ہیں کہ بانی احمدیت نے جنگ عظیم اول اور دوم کی پیش خبری کی تھی اور اسی طرح انہوں نے ایک تیسری عالمگیر جنگ کی پیشگوئی بھی فرمائی ہے کہ جو پہلی دو جنگوں سے زیادہ خطرناک ہوگی۔ اور اس کے بعد اسلام کا غلبہ شروع ہو جائیگا۔ ان کے موجودہ روحانی پیشوا کے نزدیک اس غلبہ کے آثار نمایاں ہو چکے ہیں۔

(روزنامہ اے بی سی۔ اشبیلیہ۔ مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء)

بقیہ: اخبار احمدیہ

صالح محمد صاحب ایم ایس سی جو عمانشہ میں بطور ٹیچر خدمت بجا لا رہے ہیں شدید بیمار ہیں ان کا لبلبہ کام نہیں کر رہا اس وقت (JOS) جوس ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو شفاء کامل و عاجل عطا فرمائے اور غریب الوطنی میں ہر پریشانی سے بچائے رکھے۔ آمین۔

(سیکرٹری نصرت جہاں)

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم خالد سعید احمد صاحب کراچی کو ۲۶ مارچ ۱۹۸۲ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت لبیق احمد نام تجویز فرمایا ہے نومولود مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب احمدیہ میڈیکل مشنری گیمبیا کا پوتا اور خاکسار کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو بابرکت عمر والا۔ خادم دین اور والدین کے لیے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(چوہدری) محمد شریف سابق مبلغ مغربی افریقہ
بیت الشریف دارالرحمت شرقی ربوہ)

● مکرم حکیم نور دین صاحب کیسرا بازار گوجرانوالہ بیمار ہیں۔ صحت کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ اظہار احمد محمود ٹیلی ویژن کمپنی ہال روڈ لاہور)

تقریب رخصتانہ

۷ اپریل ۸۲ء کو خاکسار کی دو ہمشیرگان عزیزہ مسرت شریف اور عزیزہ فرحت شریف کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ دونوں بچیاں چوہدری محمد شریف صاحب سابق خادم حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب حال نیویارک کی صاحبزادیاں ہیں۔ عزیزہ مسرت شریف کا نکاح اسی روز ایک بجے بعد دوپہر ہمراہ مکرم محمد جاوید احمد صاحب ابن چوہدری محمد انور صاحب شالامار ٹاؤن لاہور سے مبلغ چھ ہزار روپے حق مہر پر اور عزیزہ فرحت شریف کا نکاح ہمراہ مکرم خالد پرویز صاحب چیمہ ابن چوہدری منظور احمد صاحب چیمہ آف تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ گوجرانوالہ نے پڑھا۔ ۴ بجے سہ پہر تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور چند دعائیہ اشعار پڑھے جانے کے بعد صدر محلہ دارالصدر شمالی مکرم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی نے رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں رشتوں کو ہر دو فریق کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ اور نیک ثمرات مرتب فرمائے۔ آمین۔

(طارق محمود جاوید مربی سلسلہ احمدیہ بھیرہ)

گم شدگی رسید بک

مجلس خدام الاحمدیہ نوکوٹ ضلع تھرپارکر کی رسید بک ۱۶۵۹ جس کی رسیدات ۱ تا ۲۷ استعمال ہو چکی ہیں گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ رسید بک مذکورہ پر کسی قسم کی ادائیگی نہ کی جائے اور اگر کسی کے علم میں آجائے تو دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ واپس بھجوا کر ممنون فرماویں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شفقت اور برسیم سے ہونے والا
جانوروں کا اپھارہ
نیز سرکن۔ گل گھوٹو۔ منہ کھر۔ کٹار۔ زہرباد۔ واہ ٹک۔ تھنوں کی سوزش۔ گلٹیاں۔ ناڑ۔ دودھ کی کمی وغیرہ کے کامیاب نسخوں کے لئے "کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ" حاصل کریں!
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی
رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس۔ ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

ضرورت ہے
چند تجربہ کار فورمینوں کی ضرورت ہے۔ جو ہر قسم کے لوہے کا کام اور ڈائی ورک میں تجربہ رکھتے ہوں۔
میاں بھائی
۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور
فون نمبر: ۳۰۵۲۰۴ ، ۳۰۵۲۹۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلے آئیں
پہلے پائیں

شکور پارک ہاؤسنگ سکیم

منظور شدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ

بذریعہ ڈیولپمنٹ ۵
۱۸۰۴۰۸۲

ڈیولپمنٹ شروع کر دی گئی ہے پختہ سڑکیں کشادہ نالیوں کی تعمیر شروع ہے

بجلی۔ میٹھا پانی۔ سوئی گیس فراہم کی جائے گی، بکنگ شروع کر دی گئی ہے، حق شفعہ سے مبرا، ہر قسم کے نقص سے پاک، فوری قبضہ، فوری رجسٹری

مسجد اقصیٰ کے شمال مغرب میں نہایت پُرفضا ماحول میں واقع ہے احباب نادر موقع سے جلد فائدہ اُٹھائیں!

موقع کی مناسبت سے پلاٹوں کی قیمت بہت کم ہے، بالمشافہ ملاقات سے مزید معلومات حاصل کریں!

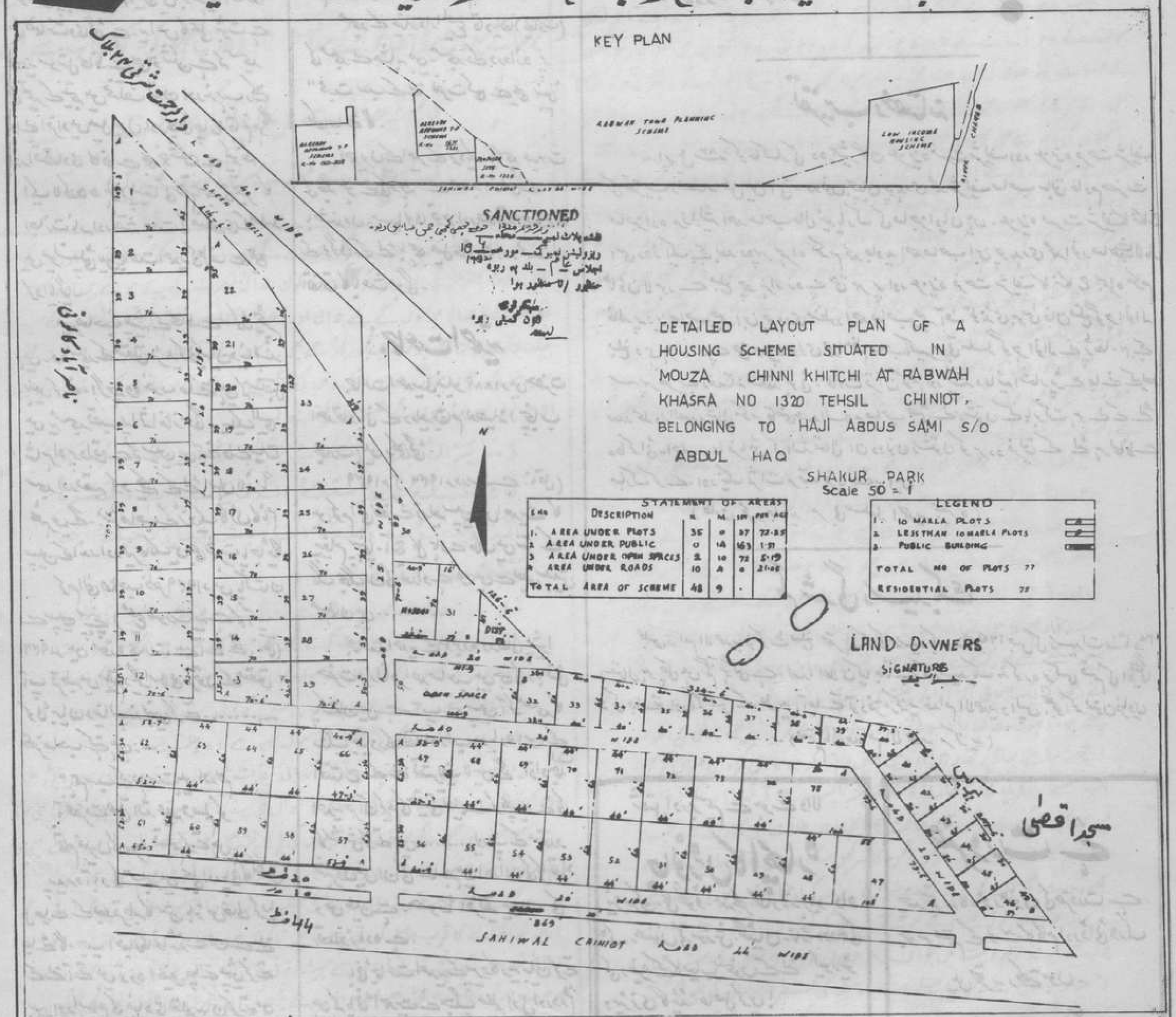

حاجی عبدالسمیع - بالمقابل منزل دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ فون رہائش ۴۱۶ دوکان ۶۱۴